قائم رکھنے کا متکفل ہوتا ہے۔ لیکن اگر یہ بات تعلیم دُنیوی کی درسگاہوں کے متعلق صحیح ہے تو پھر اس درسگاہ کی نسبت آپ کیا فرمائیں گے جہاں کا اوڑھنا بچھونا، ذکر اور فکر جو کچھ بھی ہے مذہب اور اُس کی تعلیمات ہی ہیں، یہ صحیح ہے کہ جب کبھی یہاں یا وہاں اس قسم کا کوئی ناگوار اور افسوسناک واقعہ پیش آتا ہے تو فتنہ انگیزی کرنے والے ہمیشہ چند ہی افراد ہوتے ہیں لیکن اس کے نتائج کا خمیازہ اُس اکثریت کو بھی بھگتنا پڑتا ہے جس کا اس فتنہ انگیزی سے کوئی تعلق نہیں ہوتا، اور یہی قانونِ فطرت بھی ہے، اکثریت کو سزا اس جرم کی ملتی ہے کہ اسے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرکے فتنہ کا سدباب کرنا چاہیے تھا۔ لیکن انھوں نے کوئی مقاومت نہیں کی اور کھڑے تماشہ دیکھتے رہے۔ چنانچہ دیوبند میں جو کچھ ہوا —— اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ بہت ہی بُرا ہوا —— وہ ظاہر ہے چند افراد کا ہی کارنامہ ہو سکتا ہے لیکن بدنام پورا دارالعلوم ہو رہا ہے۔

واقعہ کی تفصیلات کیا ہیں؟ یہ کیوں پیش آیا؟ اُس کے اسباب و دواعی کیا تھے؟ اور اُس کے ذمہ دار کون لوگ ہیں؟ یہ وہ سوالات ہیں جن کے متعلق کوئی بات وثوق کے ساتھ اُس وقت تک نہیں کہی جا سکتی جب تک خود مدرسہ کی کسی ذمہ دار کمیٹی کی تحقیقاتی رپورٹ سامنے نہ آجائے، اس لئے ہم سردست اس بارہ میں کچھ کہنا نہیں چاہتے۔ البتہ جو کچھ ہوا وہ انتہائی شرمناک اور بحد درجہ لائقِ مذمت ہے، اور ساتھ ہی اُن لوگوں کی روش سخت افسوسناک ہے، جنھوں نے اس واقعہ کو اپنی جماعت کے وقار اور پرسٹیج کا سوال بنا لیا ہے۔ ان کو اس سے کوئی واسطہ نہیں کہ اسلام کی تعلیمات کیا ہیں؟ دارالعلوم کی روایات کس بات کی متقاضی ہیں؟ ایک مردِ مومن کا فرض اللہ اور اُس کے رسول کے سامنے کیا ہے! انھیں غرض ہے تو صرف اس سے کہ اُن کی جماعت پر آنچ نہ آئے اور اُن کا بھرم قائم رہے!

" وائے گر در پسِ امروز بود فردائے "

قاہرہ سے واپسی پر دوسری اندوہناک خبر اپنے عزیز دوست ڈاکٹر عبدالبصیر خان کی وفاتِ حسرت آیات کی سُنی جو پہلی خبر سے کم دلدوز نہیں تھی، موصوف اپنے مضمون (ZOOLOGY) میں بین الاقوامی شہرت کے مالک تھے۔ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں اپنے شعبہ کے صدر اور پروفیسر تھے، پرو وائس چانسلر بھی رہ چکے تھے، طبعاً نہایت شریف، نیک اور خدا ترس انسان تھے۔ مرنا ہر ایک کو ہے لیکن اُن کی وفات جن حالات میں ہوئی ہے وہ صدمہ صبر آزما تھے، اس لئے ہمیں اس میں ذرا شبہ نہیں کہ اُن کی موت معروف موت نہیں بلکہ شہادت ہے، اللہ تعالیٰ انھیں متقین و شہداء کا مقام عطا فرمائے اور ۲

۲ ان کی نوجوان بیوہ اور دو کمسن بچوں کا حافظ و ناصر اور نگہبان ہو، آمین